FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-128-2007

20 جون 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: ایک صحافی کو ہلاک کر دیا گیا جبکہ دوسرا گرفتاری کے بعد سے لاپتہ ہے

پاکستان میں صحافیوں کیلئے 17 جون ایک المناک دن ثابت ہوا کیونکہ اس دن ایک صحافی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا جبکہ دوسرا صحافی جسے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے گرفتار کیا تھا لاپتہ ہو گیا ہے اور اس کے والدین خدشہ ظاہر کر رہے ہیں کہ اسے فوج نے ہلاک کر دیا ہوگا۔

موصولہ اطلاعات کے مطابق مسٹر عبداللطیف گولہ کو جو جعفر آباد شہر، صوبہ بلوچستان میں روزنامہ جنگ کے نامہ نگار ہیں پولیس افسروں نے 17 جون 2007ء کو رات تقریباً ایک بجے ان کے گھر سے گرفتار کیا۔ پولیس افسروں نے اہل خانہ کو بتایا تھا کہ آرمی کور ہیڈ کوارٹر کوئٹہ کے میجر علی مسٹر لطیف گولہ سے بلوچستان میں فوج کی سرگرمیوں سے متعلق ان کی بعض رپورٹوں کے بارے میں پوچھ گچھ کرنا چاہتے ہیں تاہم گرفتاری کے بعد سے مسٹر لطیف کا کوئی اتہ پتہ نہیں ہے اور پولیس ان کی گرفتاری کی تردید کر رہی ہے۔

ایک اور واقعے میں مسٹر نور محمد سولنگی کو جو کنگری ٹاؤن، صوبہ سندھ میں روزنامہ خبرون کے نامہ نگار تھے موٹر سائیکلوں پر سوار 6 افراد نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ انہیں اے کے-47 رائفل کی 9 گولیاں لگیں جن کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ مقامی اخبارات کی رپورٹوں کے مطابق مقتول نور محمد سولنگی کو ان کی ہلاکت سے 2 روز قبل جونیجو قبیلے کے سرداروں کی جانب سے دھمکیاں موصول ہوئی تھیں۔ جونیجو قبیلے کے سردار جنرل پرویز مشرف کی حکومت میں شامل سیاسی جماعت مسلم لیگ (ق) کے ارکان ہیں۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن مبینہ طور پر حکمران پارٹی کے ارکان کے ہاتھوں ایک صحافی کی ہلاکت اور پولیس کی جانب سے گرفتاری کے بعد دوسرے صحافی کے لاپتہ ہونے کے واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اے ایچ آر سی کافی عرصے سے اس بات کی نشاندہی کر رہا ہے کہ ملک کے اندرونی حصوں میں صحافیوں کیلئے حالات کار بگڑتے جا رہے ہیں اور انہیں خطرناک صورتحال کا سامنا ہے اور اب صحافیوں کی زندگیاں براہ راست خطرے میں پڑ گئی ہیں۔ مسٹر نور محمد سولنگی ایک سال کے عرصے میں تیسرے صحافی ہیں جنہیں صوبہ سندھ میں قبائلی سرداروں اور طاقتور افراد نے قتل کیا۔

اے ایچ آر سی کو فوجی اہلکاروں کے ہاتھوں سیاسی کارکنوں اور صحافیوں کے لاپتہ ہونے پر بھی گہری تشویش لاحق ہے۔ پاکستان آرمی نے بلوچستان کو صحافیوں اور سیاسی کارکنوں کیلئے عملاً نو گو ایریا بنا دیا ہے۔ 15 جون 2007ء کو فوجی حکام نے بی بی سی کے نامہ نگار مسٹر نثار کھوکھر کو بلوچستان میں داخل ہونے سے روک دیا تھا۔ یہ کارروائی بھی اسی فوجی افسر میجر علی کی ہدایت پر ہی عمل میں آئی تھی جس نے پولیس حکام کو جعفر آباد کے صحافی لطیف گولہ کو کوئٹہ کے فوجی کیمپ آفس پہنچانے کا حکم دیا تھا۔

اے ایچ آر سی جنرل پرویز مشرف کی حکومت پر زور دیتا ہے کہ لاپتہ صحافی مسٹر عبداللطیف گولہ کو فوری طور پر بازیاب کرایا جائے، ان کی گرفتاری کی تحقیقات کرائی جائے اوران تمام افسروں کے خلاف کارروائی کی جائے جو مسٹر لطیف گولہ کو خفیہ مقام پر نظر بند رکھنے کے ذمے دار پائے جائیں۔ اے ایچ آر سی حکومت پر اس بات کیلئے بھی زور دیتا ہے کہ صحافی مسٹر نور محمد سولنگی کے قتل کی تحقیقات کرائی جائے، ملزمان کو گرفتار کیا جائے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے مزید یہ کہ مقتول صحافی کے اہل خانہ کو معاوضہ بھی ادا کیا جائے۔

# # #

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ کمیشن جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--

Powered by PHPlist, www.phplist.com --